جناب جسٹس ایس ۔ اے ۔ رحمٰن

# میرا وطن

بے مثل زمانے میں مرا پاک وطن ہے
ظلماتِ جہاں تاز میں ایماں کی کرن ہے
یہ جنتِ ارضی ہے، مرا باغِ عدن ہے
یہ تن ہے مرا، من ہے مرا، یہ مرا دھن ہے
یہ میرا وطن، میرا وطن، میرا وطن ہے ——— یہ میرا وطن ہے!

دیکھا تھا جو اقبال نے اس خواب کی تعبیر
یہ قائدِ اعظم کی تمناؤں کی تصویر
کربِ دلِ مسلم کے تقاضاؤں کی تفسیر
تدبیر سے مومن کی بنی پھر نئی تقدیر
یہ میرا وطن، میرا وطن، میرا وطن ہے ——— یہ میرا وطن ہے!

میں اس کا امیں یہ مرے دیں کی ہے امانت
ہو گی نہ کبھی مجھ سے امانت میں خیانت
ہیں جان و جگر اس کی صیانت کی ضمانت
دشمن ہے مرا، جو بھی کرے اس کی اہانت
یہ میرا وطن، میرا وطن، میرا وطن ہے ——— یہ میرا وطن ہے!

طالب ہے وطن میرا، محبت کی فضا ہو
پھیلی ہوئی ہر سر پہ اخوت کی ردا ہو
جو ایک کے دل میں ہو، وہی سب کی صدا ہو
محنت ہو، دیانت ہو، زباں وقفِ دعا ہو
یہ میرا وطن، میرا وطن، میرا وطن ہے ——— یہ میرا وطن ہے!